



سوال

(174) مشکوٰۃ شریف کے باب الکرامات میں ابوالحجاء سے روایت ہے لـخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشکوٰۃ شریف کے باب الکرامات میں ابوالحجاء سے روایت ہے کہ اہل مدینہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے قحط سالی کی شکایت کی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کی قبر کے اوپر چھت میں سوراخ کر دو تاکہ قبر اور آسمان کے درمیان کوئی آڑ نہ رہے، انہوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ خوب بارش ہوئی۔ لـخ۔

اس حدیث سے اہل بدعت اہل قبور سے استمداد و استغاثہ اور وسیلہ پر دلیل پکڑتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے اور اس کا کیا مطلب ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

المحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشرکین بتدعین کا اہل قبور اولیاء اللہ سے استمداد و استغاثہ پر حدیث ہذا سے استدلال کرنا اور اپنی دعاؤں میں ان کا وسیلہ پکڑنا اور یہ خیال کرنا کہ اہل قبور سے دنیا کو فیض حاصل ہوتا ہے۔ اموات متصرف الامور ہیں۔ مخلوق کی حاجت روائی و مشکل کشائی کرتے ہیں۔ قطعاً غلط و مبنی علی الشک ہے۔ کجا استمداد و استغاثہ از اولیاء اللہ اور کجا یہ حدیث: ((بعضما فرق بین ولون بعید)) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب لوگوں نے قحط سالی کی شکایت کی تو مائی صاحبہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک رائے ظاہر کی جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی کرامت ظاہر کی۔ اور بس ملی علی قاری حنفی نے مرقاہ شرح مشکوٰۃ میں اس حدیث کے تحت لکھا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ خیال ہوا کہ کفار کے مرنے پر آسمان نہیں روتا۔ ابرار کے فوت ہونے پر روتا ہے جب آسمان آپ کی قبر کو دیکھے گا۔ تو ممکن ہے کہ روئے اور اس کے رونے سے نالے بہہ پڑیں۔ پانی کی کثرت صحابہ (ص ۲۸۷ ج ۲ پر)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بارہا مصیبتیں آئیں۔ مگر کسی صحابی نے نبی علیہ السلام کی قبر پر آکر فرما دینے کی۔ خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف کشف قبر کا حکم دیا تاکہ اللہ کی رحمت سے بارش نازل ہو جائے۔

نبی علیہ السلام سے پانی نہیں مانگا۔ نہ آپ سے دعا کرائی نہ قبر پر جا کر کسی قسم کی فریاد کی۔

((بل قدر روی عن عائشہ رضی اللہ عنہا انہا کشفت عن قبر النبی ﷺ لیمنزل المطر فانہ رحمۃ تنزل علی قبرہ ولم تستسق عنده ولا استغاثت هناك))

(فقط والسلام ابو محمد کفاه الصمد خادم جماعت غرباء اہل حدیث) (فتاویٰ ستاریہ جلد ۳ ص ۱۰ تا ۱۱)



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 296

محدث فتویٰ